

اتلک الرسل

Lesson No 30 Root words

Ayah (253 - 256)

رسل ← سونٹ پیلے ذراک سے مندر کر کے

رسل کا واحد - رسول

درجات ← د-ر-ج ← سیر بھی کا اوپر کا step

← د-ر-ک ← سیر بھی کا نیچے کا step

بچے کی نسبت سے باپ سے ہوتی ہے۔

روح کا لفظ قرآن میں وحی، رحمت، قرآن، جبرائیل

بیان پر حضرت جبرائیل جہنم میں روح کھلا

پہرے ر-و-د جو چاہتا۔ (رؤد ادا)

بیع ← خرید و فروخت کرنا۔ ذول اہداد

خلیل ← سجاد دست دل میں ڈھک کر دیتا

خلۃ

فاصلہ / دانست مسافرت و ملائمت کا الخلال

نشانی پر تیرا اور سوراخ کر دینا / خلیہ / خلیہ سے جو چیز دل کے

حضرت عنزہ سے غزوہ بدر میں اندر سوراخ کر دیا۔

جو آپ کو شہید کر دیا۔ دل کے اندر چلی جائے دوستی /

دوش اور محبت سے کریمہ (1) زینب (2) ولی (3) مہدی (4) خلیل (5) ہیں۔

دل کے اندر چلا جائے۔

سفارش سے ایک دہانے کے ساتھ دوسرے دانہ ملا کر

جوڑا بنا دینا اور شامخید کر دینا۔

اللہ اللہ ان اللہ سے کاپیلا عنزہ مٹا دیا گیا۔

یہ وہ چیز جس کو انسان اپنے نفع اور نقصان کا سانس سمجھتا ہے
 پریشانی شروع کر دے۔ اگر جاننا / عدل دانگ
 رہ جائے۔

سنہ و۔ س۔ ن ہے ایسی غنودگی جس سے سر میں بھاری
 بین محسوس ہوا / سر جھونکنے لگے

- ① نواس
 - ② سنہ
 - ③ نومر
- تندرستی ابدہ اتی کیفیت
 تندرستی اور تندرستی درمیانی کیفیت
 پھر تندرستی میں لے گئے

کرسپہ ک۔ ر۔ س ہے کسی چیز کی جاتی تیرہ / تخت
 بیٹھنے کی جگہ / لگائی پر بیٹھنا / قدرت اور عظمت
 کے اقدار لپکے بھی استعمال میں آتا ہے بادشاہیں اور

یودہ ی۔ د۔ و۔ د ہے بوجھ کی وجہ سے اپنی نگرہاہ سے
 ہیز بھاری ہونا / سٹ جانا / قہقہا جانا۔ کسی چیز کا
 بہت بھاری ہونا

العلیٰ ع۔ ل۔ ع۔ ل۔ ع ہے کسی چیز کا بلوغت اور حوصلہ اللہ تعالیٰ اعلیٰ
 اصحا اور نبرا دونوں مطلب

الکراہ ک۔ ر۔ و۔ ہ ہے کراہت کرسپہ۔ شاپوریدی۔
 رشہ ہے نیک عبادت اور اطوار اپنانا اور اس پر برقرار
 رہنا۔

غیر الٹی

الغی

غ - و - ی = ایسی حیالت جو غلط عقیدے پر مبنی
ہو۔ / عذابِ عظیمی / اغواء

غوی

طاعت

ط - ع - ی = سرکشی اختیار کرنا۔ / حد سے آگے
برخورد کرنا اور بندگی کی حدود سے زکمل حاشا
والا اور اللہ کے سوا جس کی عبادت کی
جاری ہے۔ → وہ بھی طاعت ہے۔
طعتی

قوم محمود → طاعتی

حکمت جانا

استسک

س - ل - ی ← کسی چیز کو ~~پہنچانے~~ مفروضی سے پہلے کا ارادہ کرنا
معال جو بدن کے ڈھانچے کو حق سے رکھتی ہیں۔

لعروۃ

ع - ر - و ← کسی چیز کا ریڈیل / لوٹ مار کرنا

اسکی صفت

الوثقی

ث - ق = بہت مفروضی، بختگی، مینا قکہ

القصد

ف - ص - م ← توڑنا / مٹنا / دارڈر آجانا۔
چیز مٹانی، نہ ہو لیکن فاصلہ بہت آگے ہو۔
مکان کے گرنے کیلئے بھی۔

خلیل اللہ - ایسی درستی جو حل کے اندر گھر کر جائے۔
حضرت ابراہیم کو

Tafseel Ayah 253-256

تاک ہے اشارہ رسولوں کی طرف 252 → وانك لحسن الحشر ابن

سورة بنی اسرائیل 55 Ayat

احسن نبیوں کو بعض پر فضیلت

امتوں کا رویہ نبیوں کے بارے میں کیا ہو چاہیے۔

آیت نے فرمایا۔

حدیث مجھے انبیاء پر تم مجھے فضیلت نہ دو (عماری + صدیق
موسیٰ پر)

یہ بھارا کام نہیں ہے۔ اللہ رب العزت کا کام ہے۔

انبیاء کی فضیلت → اللہ نے انہیں پس اور رقبا لکھیں

پس لکھا۔

حضرت یونس کو خطا نہ تھی

• یہودی اور صدیقان → موسیٰ کو فضیلت دی صدیقان نے
حق پر سارا تو آپ کو بتایا تھا۔

سورة بنی اسرائیل 255 Ayat

بعض کو بعض پر زبور داود کو عطا کی۔ او
لترج دی۔

عیسٰی کی روشن نشانیاں بن باب کے پورا آتش + اٹھری

میں کلام + سرودہ کو زندہ + کوڑی اور برف کے

بچو کھا کر اور جھیاں بتا رہے تھے۔ سرفش کا سراج

سلی کا پرندہ روح بھونک رہے تھے۔

دنیا امتحان کی جگہ > برائے چاہے جو کفری راستہ اختیار کر لیا۔

مشیت اور اللہ کی رضا مختلف چیز ہے۔
* انسان کو عقل دی / دماغ دیا / اچھے بُرے کی تمیز کر سکے
رسول بھیجے / ان کو کتابیں دیں۔

عقیدے اور اعمال کی آزادی عطا کر دی۔
بیانات کے بعد بے لوگوں میں اختلاف پیدا ہے

یہ اللہ کی مشیت تھی * تاکہ رضا
امتحان ہے انسان کی عقل + انبیاء + کتابیں + آزادی

اور اختیار
اللہ کی رضا ہے لوگ نیک نہیں ہے یہ ایت اور کفر الہی کے
بے عقل مرد اور بالغ بادل میں سنت الہی کیا
ہے۔

کریم رفیق صدیق ذلیل
بڑی دوست بھی کام نہیں آتے گا۔
Ayat 255

توصیہ کا بہترین تعارف ← عظیم ترین آیت
آیۃ الکرسی

رسول نے فرمایا اللہ کو سب آیات سے افضل فرمایا۔
(مسند احمد کی روایت)

ابو جہل بن قحطابہ سے عظیم آیت ← آیۃ الکرسی
سب سے بڑی آیات ابو منظر کی کیفیت

ارشاد اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں سید القراء

سب سے پر یا خود سنا۔
قرآن کا بیت علم قرآن
قرآن کی غار
اسام

جو پھر فرقی نماز کے بعد ایدہ انگری لٹری کے جنت سے
کوئی چیز روکنے والی نہیں ^{مسلوحت} ہوتی ہے۔

البوریرہ

ایسا آیت ہے جو سورہ القرآن آیت ہے۔
جس گھر میں لٹری جاتے شیطان نکل جاتا ہے۔
(بخاری نے روایت کی حفاظت)

البوریرہ کیا ہیں۔ زکوٰۃ رمضان کا کام
پہرہ دنیا آتے والے آیا اور غلہ سے سینے کا
سین اسکی تاب میں بیٹھو گیا۔ تیری اور آخری دفعہ
ایہ انگریں آخری آیت تک لٹری دیا کر دے اور
اللہ کی طرف سے تمہاری حفاظت ہوتی رہے گی
کوئی شیطان نہیں آئے گا۔

- ① البوریرہ غلے کی حفاظت پر مقرر ہے۔
- ② شیطان کا اعتراف کرتا ہے اور شخص پر اسکا جس
میں جلتا

- ③ ان کلمات کی بدولت اللہ رب العزت حفاظت فرماتا
- ④ اللہ رب العزت کا تعارف اللہ رب العزت کی
زیان سے۔

- ① اللہ رب العزت وہ زندہ و جاوید ہستی جس کے سوا کوئی
عبد نہیں۔ تمام نقائص سے پاک
اور کمبوں سے پاک

- ② ازل سے ابد تک → جو حقیقی تیرہ دینی الٰہیہ ہو سکتی ہے۔
یہ قیوم ہے۔

عبد القیوم ✓ قیوم ✗

جب قرآن نازل ہوا۔ تو مکہ کے لوگوں نے بتوں کی پوجا کرتے تھے۔

الحی القیوم → اسم العظیم
اللہ کے نام کے ساتھ جب دعا مانگی جائے تو قبولیت کا
درجہ پائی ہیں۔

نہ نیند کی ابتداء نہ اشتیاق کے غفلت کے تمام درجے سے اشتیاق
پاک

Galaxies — bigger than earth

جو چیز خود کسی کی ملکیت ہے۔ وہ الہ سے ہو سکتی ہے۔

شفاعت + شفا رشتہ

عرب کے لوگ سمجھتے تھے کہ پیدائشی شفا رشتہ سے بخشیں جائیں گے۔
اللہ کی بچائے دوسروں پر توکل کیا تو کوئی نہیں بچا سکے
گامیے اور نہ اپنے

حضرت ابو ہریرہؓ سے آپ کی شفاعت کا مستحکم بیروگا۔

دوسروں نے فرمایا ہے مجھے معلوم مقام سے پیا کوئی نہیں پوچھے
گاے کیونکہ مجھے حدیث سننے کا دستاویز ہے۔
جو بھی دل سے لالہ الا کیا ہے گا۔

اللہ رب العزت کی شفاعت + شفقت اور

حقوق میں کسی کو شرمیلیا نہ ٹھہرانا۔

اللہ رب العزت جتنا کسی کو علم دینا چاہے اتنا ہی کسی کو مل
سکتا ہے۔

کریں کی وسعت ہے اتنی ہے کہ 7 آسمان اور زمین بھی

اس میں ٹھہرا جائے۔ ابن کثیر نے ابو دغفاری سے نقل کیا

7 آسمانوں اور زمین کی مثال
بڑے سے میدان میں ان لوگوں کی ڈال
زمین اور آسمان
عمریں اور کریں
سی جائے۔

سے بہ درجہ بڑے ہیں۔ مسند احمد

اللہ ہی کا لفظ استعمال کر کے اللہ کے اختیارات کی بات
کئی گئی ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عسبانی بڑھیا کو دین کی دعوت دی۔
آپ نے ان کا جواب سن کر جبر سنیں کیا۔
بلکہ یہ آیت پڑھی *لا الہ الا فی الدین*
میں قریب اکثر میں سے اپنا عقیدہ بدلان۔

طاغوت جو دین پر ایمان نہ لائے۔
عروۃ الوثقی سے الیہ مفروضہ بدلنے کے لئے
سنیں رہا گا اگر انسان ادھر ادھر نہ
کے لیوری منزلت اور سنت دیکھے۔
اسلام اس میں ہے۔

مسند احمد سے روایت

حضرت قیس بن عبادہ
مسجد نبوی میں تھا۔ چہرہ اللہ سے خائف
وفا۔ دو رکعت نماز پڑھی۔ سبحان اللہ توڑوں کو الیہ
یہ آدمی جنت ہے۔ آپ نے جواب میں کہا
موجودگی میں جواب دیکھا۔

سر سبز گلشن سے باغ اسلام ہے۔
نویسے کا مستون سے دین ہے زمین سے آسمان تک جاؤ
جوئی بگڑا عیروہ سے وہ کہتا ہے۔

وہ شخص ← حضرت عبد اللہ بن سلام ^{رضی} (مخاریف + مسلم سے روایت)

اختیاری بنیاد - پر جھگڑے -

یہ وہ چیز جو ہمیں اللہ کی بددلی سے روکے
وہ طاعت ہے۔ اللہ کے حکم کی نافرمانی
سے روکے پر لے آئے آپ کو وہ طاعت
ہے۔